آئن اسٹائن

کائناتِ نسبتی کا ایک پیغمبر تھا وہ
فکرِ خالص کا ریاضی دان اور رہبر تھا وہ
مدرسہ کون و مکاں کے راز کا کھولا جدید
نور افگن شمع اسکی ہے زمانے میں مدید
ساحلِ روزِ ازل پر آ کے اترا اک جہاز
تسویوں نے اسکے چھیڑا کائناتی سُر کا ساز
بادبانوں میں بھری اسکے ہوائے صد شعور
نورِ فکر و فلسفے سے جل اٹھا اک نخلِ طور
گونج اٹھیں سب خلائیں بن گئی تقویمِ وقت
اسنے بتلایا کہ کیونکر کیجیے تقدیمِ وقت
ہوگئیں روشن شعور و آگہی کی مشعلیں
شاہراہِ فکر جس پر اہلِ آگاہی چلیں
عالمِ علمِ طبیعت تھا ، بڑا انسان تھا
درحقیقت تھا نبی وہ صاحبِ عرفان تھا
کھُل گئے وقت وخلا کے پیچ وخم ، درہائے فکر
کیجیے برپا اسی کی محفلِ افکار و ذکر
وارِدؔ اردو کو دیکھیں صاحبِ اِجمال ہے
بند ہے کوزے میں دریا ، اک نیا احوال ہے

1st January 2011

Rochdale